MCB بینک کی 2024 میں بہترین مالیاتی کارکردگی

ایم سی بی بینک لمیٹڈ (MCB) نے 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنے مالیاتی نتائج کا اعلان کیا ہے، جو بینک کے لئے بہترین مالیاتی کارکردگی اور پائیدار ترقی کا ایک اور سال ثابت ہوا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میاں محمد منشا کی صدارت میں اپنے اجلاس میں بینک کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور سالانہ مالیاتی گوشواروں کی منظوری دی۔
بورڈ نے 9.0 فی حصص یعنی 90% کے حتمی ڈیوڈینڈ کا اعلان کیا جس سے 2024 کے لیے کل کیش ڈیویڈنڈ 360 فیصد ہو گیا، بشمول 270 فیصد پہلے سے ادا کیا ہوا ہے
بینک نے 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 118.4 بلین کا ٹیکس سے پہلے کا منافع اور 57.6 بلین کا ٹیکس کے بعد منافع (PAT) پوسٹ کیا؛ جس سے فی شیئر آمدنی (EPS) 48.62 روپے ہوئی۔ بینک کی بہترین مالی کارکردگی اس کی مستحکم بنیادی کمائی کی بنیاد، متنوع آمدنی کے سلسلے، لاگت (کاسٹ) کو بہتر بنانے کے اقدامات اور مضبوط رسک مینجمنٹ فیبرک سے منسوب ہے۔ پی بی ٹی مجموعی بنیادوں پر 131.2 بلین روپے بتائی گئی۔
سال کے آخری نصف میں بچت کے ذخائر پر منفی پھیلاؤ کے باوجود، خالص سود کی آمدنی میں سال بہ سال معمولی 1% اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ غیر مارک اپ آمدنی میں 14 فیصد کا زبردست اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو 37.4 بلین تک پہنچ گئی۔ یہ نمو/ اضافہ بنیادی طور پر فیس اور کمیشن کی ?مدنی میں 21.2 بلین روپے، غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی میں 8 فیصد اضافے سے 9.2 بلین روپے، ڈیویڈنڈ آمدنی میں 15 فیصد اضافے سے 3.5 بلین روپے، اور سیکیورٹیز پر 3.1 بلین روپے کے منافع کی وجہ سے ہوا ہے۔

MCB نے متعدد چینلز میں فیس پر مبنی آمدنی میں زبردست اضافہ دیکھا، جس میں کارڈ سے متعلق آمدنی میں 32 فیصد اضافہ، برانچ بینکنگ فیس میں 18 فیصد اضافہ، اور سرمایہ کاری سروس کمیشنز میں 61 فیصد اضافہ ہوا۔ بینک کی ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں مسلسل سرمایہ کاری کا مقصد اپنے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں وسیع البنیاد ترقی کو فروغ دیتے ہوئے صارفین کے تجربات اور آپریشنل کارکردگی کو بڑھانا ہے۔

آپریٹنگ اخراجات میں بنیادی طور پر عملے کے اخراجات، مارکیٹنگ، یوٹیلیٹیز، اور IT سے متعلق اخراجات کے باعث 18 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم، لاگت سے آمدنی کا تناسب 32.68 فیصد پر موثر رہا، جو جدت اور ہنر میں سرمایہ کاری جاری رکھتے ہوئے نظم وضبط کے مالی انتظام کی عکاسی کرتا ہے۔

اثاثہ جات کے معیار پر مکمل توجہ کے ساتھ، بینک کے مضبوط کریڈٹ رسک مینجمنٹ نے 31 دسمبر 2024 تک نان پرفارمنگ لونز (NPLs) کو 53.5 بلین پر رکھا، جس سے کوریج اور انفیکشن کا تناسب بہتر ہو کر بالترتیب 99.34 فیصد اور 4.89 فیصد ہو گیا۔

مالیاتی پوزیشن کے لحاظ سے، بینک کے کل اثاثوں کی بنیاد 2.7 ٹریلین بتائی گئی تھی جو سال کے آخر یعنی 31 دسمبر 2023 کے دوران 11 فیصد کے اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔

ڈپازٹ موبلائزیشن کی ایک سخت مہم جو کہ بغیر لاگت کے ڈپازٹس کی تعمیر پر مرکوز ہے، جس سے بینک کے کل ڈپازٹ بیس میں 116.8 بلین کا اضافہ ہوا۔ کرنٹ ڈپازٹس بڑھ کر 944 بلین PKR (+8.4%) ہو گئے جبکہ CASA کا تناسب سال کے آخر میں رپورٹ کردہ 96.81% کے مقابلے میں 97.24% ہو گیا۔

اثاثوں پر ریٹرن اور ایکویٹی پر ریٹرن بالترتیب 2.25 فیصد اور 26.56% پر رپورٹ ہوا، جب کہ فی شیئر بک ویلیو 191.73 بتائی گئی۔